© rasailojaraid.com

کیطرف خط لکھا پس خدا نے جلیبا کہ اس نے وعدہ کیا تھا۔ انگومیری طرف مائل کردیا اور انہوں نے بلا توقف ڈھائی سو روپیہ بھیج دیا۔ اور دوسری دفعہ ڈھائی سو روپیہ دیا۔

اوراق بالا میں ہم روشنی ڈال چکے ہیں کہ اس دور میں سرحد کے علاقہ میں مجاہدین ملک پہ غاصبانہ قبضہ کے خلاف انگریزوں سے سربکف تھے۔ اور ہندوستان میں ایک ایسی جماعت موجود تھی جو ان کو مالی امداد دے رہی تھی۔ نیز یہ مسئلہ بھی زیر بحث تھا کہ ہندوستان دارالاسلام ہے۔ یا دارالحرب ہے۔ تفاصیل منجملہ متعدد کتابوں کے سر ولیم ہنٹر کی کتاب "ہمارے ہندوستانی مسلمان" میں موجود ہیں۔ مجاہدین کے خلاف انگریزوں نے ایک طرف ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہوا تھا تو دوسری طرف فریب اور لالچ بھی دے رہے تھے۔ مرزا غلام احمد لکھتے ہیں کہ "ہماری گورنمنٹ کو ۱۸۶۷ء میں ایکٹ نمبر ۲۳ سرحدی اقوام کے غازیانہ خیالات کو روکنے کیلئے جاری کرنا پڑا تھا۔
اور بڑی امید تھی کہ اس سے وارداتیں رک جائیں گی" (گورنمنٹ انگریزی اور جہاد صفحہ ۲۱) لیکن ان سب کا روائیوں کے باوجود سرفروشوں کا جذبۂ حریت و جہاد فرو نہ ہو سکا۔

اس وقت کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس رپورٹ پر نظر ڈالتے ہیں جس میں حواری نبی کی تجویز ہے تو بے تامل یہ کہنا پڑتا ہے کہ انگلستان کے مدبر اس تجویز کو کبھی نظر انداز نہیں کر سکتے تھے۔

بقیہ از صفحہ ۱۰

خلاف کوئی جرم ثابت نہ ہو سکا ان کی قید پر پردہ ڈالنے کے لئے قیدیوں کی فہرست میں ان کا نام تبدیل کر دیا گیا ہے اب ان کا نام بدل کر ملازلوہ کر دیا گیا ہے ایک طرف یہ حال ہے تو دوسری طرف تودہ (پیپلز) پارٹی کے قیدی جیل خانہ میں آرام کی زندگی گزار رہے ہیں

ہم دنیا کے تمام مسلمانوں سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ فرداً فرداً اپنی تنظیموں اور انجمنوں کی طرف سے ایرانی حکومت پر دباؤ ڈالیں کہ ہمارے اس عظیم رہنما مجاہد پر سختیوں کا سلسلہ بند کریں ساتھ یہ بھی مطالبہ کریں کہ ایران میں اہل خیر اور داعیان اصلاح کو کام کرنے کی کھلی اجازت دی جائے"

جو اس دنیا کی زندگی میں کسی مسلمان بھائی پر پڑنے والی تکلیفوں کو دور کرنے میں ہاتھ بٹائیگا قیامت کے دن اللہ اس پر رحم فرمائے گا

اللہ ان اپنے بندوں کی مدد فرماتا ہے جو اپنے بھائیوں کی مدد کرتے ہیں

ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العظیم

© rasailojaraid.com